



## سوال

(215) مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، دو بیٹیاں، ایک پوتی اور ایک بھانجا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام بیچ اس مسئلہ کے کہ ایک شخص محب نامی فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی ساواں، دو بیٹیاں، سٹھار اور بھاگ بھری، اور ایک پوتی عرب خاتون ایک بھانجا دین محمد۔ محب نے بیماری کی حالت میں اپنی زمین اپنی پوتی عرب خاتون اور اپنے بھانجے دین محمد کو ہبہ کر دی، مگر یہ ساری جائیداد مل جلی تھی اسی حالت میں محب فوت ہو گیا۔ زمین کا قبضہ فوت ہونے والے کے پاس ہی تھا۔ جواب کی وضاحت کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت سے اس کے کفن و دفن کا خرچہ کیا جائے گا، پھر اگر قرض ہے تو اسے کو ادا کیا جائے گا، پھر اگر وصیت کی ہے تو کل مال کے تیسرے حصے تک ادا کی وصیت کو پورا کیا جائے گا۔ اس کے بعد ساری جائیداد (مستولہ اور غیر مستولہ) کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح ہوگی۔

فوت ہونے والے محب کی کل ملکیت 1 روپیہ

ورثاء: ایک بیوی کو 2 آنے، دو بیٹیوں سٹھار اور بھاگ بھری کو مشترکہ طور پر 10 آنے 8 پیسے، پوتی عرب خاتون محروم، بھانجا دین محمد محروم۔

باقی جو ملکیت 3 آنے 4 پیسے بچی ہے اسے دوبارہ بیٹیوں میں برابر برابر تقسیم کیا جائے گا یعنی ہر ایک بیٹی کو 10 آنے 8 پیسے دیے جائیں گے۔ باقی ہبہ برقرار نہیں رہے گی کیونکہ ابھی تک فوت ہونے والے کے قبضہ میں تھی۔ واللہ اعلم بالصواب

موجودہ اعشاری فیصد نظام میں یوں ہوگا

ملکیت 100

بیوی 8/1/12.5

2 بیٹیاں 3/2/87.5



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

پوتی محروم بجانجا محروم  
حداما عندی والنرا علم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 620

محدث فتویٰ